قرآن کی منتخب آیات

کے

اُردو تراجم کا تقابلی مطالعہ

(ہم عصر مترجمین کے تناظر میں)

مقالہ نگار:۔ پروفیسر ڈاکٹر دلاور خان

ادارہ تحقیقات امام احمد رضا انٹرنیشنل (سمندری)

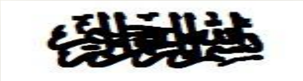

اللہ تعالیٰ نے انسان کی تخلیق کے ساتھ اُسے احسن تقویم کی عزت و عظمت سے بھی سرفراز فرمایا۔اُس کی رہبری ورہنمائی کے لئے کامل نظام نبوت کے ساتھ ساتھ عقل و فکر کا نظام بھی عطا فرمایا جو نظام نبوت کے تابع ہے۔انسان کے شرف منصب میں یہ بھی شامل ہے کہ وہ وحی اور عقل کی روشنی میں اپنے مسائل کا حل تلاش کر کے عالم گیر غلبہ اسلام کا خواب شرمندہ تعبیر کرنے کے لئے روبہ عمل رہے۔اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ فکری و نظری نظام کا نصاب "انفس" "آفاق" اور "آیات قرآنی" ہے۔اسی لیے قرآن میں تدبر و تفکر کی دعوت اِس طرح دی گئی ہے"اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُھَا " اس دعوت کے نتیجے میں مسلمانوں کے اہل علم و دانش طبقہ نے قرآن کے ہمہ جہت پہلوؤں کو موضوع تحقیق بنایا ۔ان میں سے ایک پہلو نظمیات / لفظیات قرآن بھی ہے۔اس کی حکمت کی گیرائی اور گہرائی سے اپنی استعداد کے مطابق فیضیاب ہوئے اور دنیا پر آشکارہ کر دیا کہ نظمیات / لفظیات قرآن بھی اللہ کے کرشموں میں سے ایک کرشمہ ہے۔

لفظیات کے تناظر میں جب قرآنی آیات کا مطالعہ کیا جائے تو ہمیں کئی ایسے الفاظ سے واسطہ پڑتا ہے جو اپنی بناوٹ و حرکت کے اعتبار سے ایک ہیں لیکن متعدد معنیٰ کے حامل ہیں

جنہیں ادب میں "صنعت مشاکلت" علم تفسیر میں "وجوہ القرآن" اور نظمیات میں "لفظ مشترک" کے عناوین سے منسوب کیا جاتا ہے۔علامہ جلال الدین سیوطی نے الاتقان فی علوم القرآن میں ایسے ہی الفاظ کی فہرست رقم کی ہے جو اپنی حرکت وبناوٹ کے لحاظ سے ایک ہیں مگر متعدد معنٰی کے حامل ہیں ۔ جیسے "الھدیٰ" کے سترہ ،"السّوٗ "کے گیارہ، "الصلوٰۃ"کے نو، "الرحمۃ" کے چودہ، "القضا"کے پندرہ، "فتنہ "کے بارہ، "الروح" کے نو، "الذکر"کے سترہ، "الحصان"کے تین اور "الدعا" کے یہ چھ معنی رقم کئے ہیں۔

عبادت: "وَلَاتَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَالَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ"

استعانت: "وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ"

سوال : "ادْعُوْنِىْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ"

قول: "دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ"

ندا: "يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ"

تسمیہ: "لَاتَجْعَلُوْا دُعَآءَالرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا"

جس سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک مترجم کے لیے جہاں دیگر علوم کا جاننا ضروری ہیں وہیں اُس کے لیے "وجوہ القرآن"، "لفظ مشترک" اور "صنعت مشاکلت" عناوین پر کامل مہارت کا حامل نہایت ضروری ہے کہ ان متعدد معنی میں حسب حال کس کا اطلاق ہوگا اور وہ کون سے معنی ہیں، جسے یہاں استثنا حاصل ہیں۔ اگر مترجم قرآن کو اس فن میں درک

حاصل نہیں ہوگا تو وہ "مشترک لفظ" کا ہر مقام پر ایک ہی لغوی ترجمہ کرے گا جس کی وجہ سے خود بھی گمراہ ہوگا اور دوسروں کی گمراہی کا سبب بنے گا۔

ہم نے اس مقالے میں "تدعوں"، "یدعون"، "ندعوا" کی حامل 11 آیات کا انتخاب کیا گیا ہے جو "وجوہ القرآن"، لفظ مشترک "اور صنعت مشاکلت" جیسے عناوین سے منسوب ہیں۔ اس تناظر میں قرآن کی منتخب آیات کے اردو تراجم کا تقابلی مطالعہ کرنے کے لیے ذیل کے چھ تراجم قرآن منتخب کئے گئے ہیں۔ جس کے مترجمین ہم عصر بھی ہیں اور پاکستانی بھی سوائے ذیشان حیدر جوادی (انڈیا) کے۔

"بیان القرآن" از:۔ڈاکٹر اسرار احمد

"آسان ترجمہ قرآن" از:۔ مفتی محمد تقی عثمانی

"البیان" از:۔جاوید احمد غامدی

"احسن البیان" از:۔حافظ صلاح الدین یوسف

"انوار القرآن" از:۔علامہ ذیشان حیدر جوادی

"انوار الفرقان فی ترجمۃ معانی القرآن " از:۔علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری

ان تراجم میں اس حقیقت کا مطالعہ کیا جائے گا کہ "تدعون"، "یدعون "اور "ندعوا" اپنی بناوٹ اور حرکت کے اعتبار سے تو یکساں ہیں مگر متعدد معنٰی (طلب، قول، دعا،

استعانت، دعوت، ندا، نام رکھنا اور عبادت) کے حامل ہیں اور ایک وقت میں ایک سے زائد معنٰی مراد نہیں لیے جاسکتے بلکہ ایک ہی معنٰی مراد ہوں گے سیاق وسباق اور قرائن کو مد نظر رکھ کر کس مترجم نے کس معنٰی کا انتخاب کیا ہے اور کسے مستثنٰی قرار دیا ہے۔اس پس منظر میں سورۃ النحل کی آیت 20 کے تراجم کا مطالعہ کیا جاتا ہے:

(1)۔ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَايَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔـا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ

علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری

(1)۔اور مشرکین مکہ اللہ کے سوا جن بتوں کی عبادت کرتے ہیں وہ کسی چیز کو پیدا نہیں کرسکتے بلکہ وہ خود پیدا کئے ہوئے ہیں۔

حافظ صلاح الدین یوسف

(2)۔اور لوگ جنھیں اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز تخلیق نہیں کرتے، جبکہ وہ خود تخلیق کیے گئے ہیں۔

مفتی محمد تقی عثمانی

(3)۔اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر یہ لوگ جن (دیوتاؤں) کو پکارتے ہیں، وہ کچھ بھی پیدا نہیں کرتے، وہ تو خود ہی مخلوق ہیں۔

علامہ ذیشان حیدر جوادی

(4)۔ اور اس کے علاوہ جنہیں یہ مشرکین پکارتے ہیں وہ خود ہی مخلوق ہیں اور وہ کسی چیز کو خلق نہیں کرسکتے ہیں۔

ڈاکٹر اسرار احمد

(5)۔ اور جن کو یہ پکارتے ہیں اللہ کے سوا وہ کچھ پیدا نہیں کرتے بلکہ وہ خود پیدا کیے گئے ہیں۔

جاوید احمد غامدی

(6)۔ جنہیں یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ پیدا نہیں کرتے بلکہ خود پیدا کئے ہوئے ہیں۔

جیسا کہ ہم مطالعہ کر چکے ہیں کہ "دعا" کے معنی طلب، قول، دعا، استعانت، دعوت، ندا، نام رکھنا اور عبادت کے ہیں۔ اس تناظر میں منتخب آیات کے تراجم کا مطالعہ کرتے ہیں کہ کس مترجم نے ان معنوں میں سے کس معنیٰ کا اطلاق اپنے ترجمے میں کیا ہے اور کس کو مستثنٰی رکھا ہے۔

مذکورہ تراجم کے مطالعہ سے یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ ڈاکٹر اسرار احمد، مفتی محمد تقی عثمانی، جاوید احمد غامدی، علامہ ذیشان حیدر جوادی اور حافظ صلاح الدین نے "یدعون" کا ترجمہ "پکارتے ہیں" کیا ہے جب کہ ان کے برعکس علامہ شرف قادری نے "یدعون" کا ترجمہ "عبادت کرتے ہیں" کیا ہے۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ "تدعون" کا معنیٰ

پکارتے ہیں" بھی ہے اور "عبادت کرتے ہیں" بھی ہے۔اس مرحلے پر مستند احادیث اور تفاسیر کی روشنی میں مطالعہ کرتے ہیں ان تراجم میں کون سا ترجمہ زیادہ بہتر اور مناسب ہے۔

حضور ﷺ نے فرمایا: الدعا مخ العبادة (دعا پوری عبادت کا مغز و نچوڑ ہے)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: الدعاء هو العبادة (دعا عین عبادت ہے)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ "دعا" کے معنی عبادت کے بھی ہیں۔اس آیت میں میں "تدعون" کے معنی متعین کرنے کے لئے چند تفاسیر کا مطالعہ کرتے ہیں:

(1)۔امام بیضاوی لکھتے ہیں:

{وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ } أي والآلهة الذين تعبدونهم من دونه.(تفسير بيضاوى)

(2)۔امام/ المحلي و السيوطي

{وَٱلَّذِينَ يَدْعُونَ } بالتاء والياء يعبدون { مِن دُونِ ٱللَّهِ } وهم الأصنام (تفسير الجلالين)

(3)۔الشوكاني (ت 1250 ھ)

الذين يعبدون الاصنام(تفسير فتح القدير)

(4)۔الفيروز آبادي (ت817 ه)

{وَٱلَّذِينَ يَدْعُونَ } يعبدون { مِن دُونِ ٱللَّهِ لاَ يَخْلُقُونَ شَيْ} (تفسير تفسير القرآن)

(5)ـ السمرقندي (ت 375 هـ)

{وَٱلَّذِينَ يَدۡعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ } أي يعبدون من دون الله من الأوثان (تفسير بحر العلوم)

(6)ـ النسفي (ت 710 ه)

للذين عبدوا الأوثان(تفسير مدارك التنزيل وحقائق التأويل)

(7)ـ ابو حيان (ت 754 ه)

قال الزمخشري: (فإن قلت): هو إلزام للذين عبدوا الأوثان وسموها آلهة تشبيهاً بالله(تفسير البحر المحيط)

(8)ـ ابن عادل (ت 880 هـ)

والمعنى: أنَّ الكفار كانوا مع اشتغالهم بعبادة غير الله (تفسير اللباب في علوم الكتاب)

(9)ـ أبو بكر الجزائري (مـ 1921م)

{وَٱلَّذِينَ يَدۡعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ } أي تعبدونهم أيها المشركون(تفسير أيسر التفاسير لكلام العلي الكبير)

(10)ـ الفيض الكاشاني(ت1090هـ)

{وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللهِ } والآلهة الذين تعبدونهم من دونه (تفسير الصافي في تفسير كلام الله الوافي)

تجزيه:

امام بیضاوی،جلال الدین سیوطی،جلا ل الدین محلی، الفیروز آبادی، الشوکانی،السمرقندی،نسفی،ابوحیان زمخشری ابن عادل ابوبکر الجزائری اور فیض الکاشانی نے اس آیت میں "یدعون" کے معنیٰ کا تعین کردیا کہ اس سے مراد "تعبدون" ہے۔یعنی عبادت کرتے ہیں اس لئے یہاں "پکارتے ہیں"جیسا ترجمہ کرنا مناسب نہیں۔ ایک نظر ان آیات کے اُن اردو تراجم پر بھی ڈال لی جائے جس میں ان احادیث اور مستند تفاسیر کو مصدر مان کر اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے:

مولانا غلام رسول سعیدی:

اور وہ جن غیر کی عبادت کرتے ہیں وہ کسی چیز کو پیدا نہیں کرسکتے،وہ خود پیدا کیے گئے ہیں۔ (تبیان القرآن)

مولانا احمد سعید دھلوی

اور یہ کافر خدا کے سوا جن کی عبادت کرتے ہیں ان کی حالت یہ ہے کہ وہ کوئی چیز بھی پیدا نہیں کرسکتے بلکہ وہ تو خود ہی مخلوق ہیں۔(کشف الرحمٰن)

مولانا احمد رضا خان:

اور اللہ کے سوا جن کو پوجتے ہو وہ کچھ بھی نہیں بناتے اور وہ خود بنائے ہوئے ہیں۔ (کنزالایمان)

مولانا اشرف علی تھانوی:

اور جن کی یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہیں وہ کسی چیز کو پیدا نہیں کر سکتے۔

(بیان القرآن)

تجزیہ:

مذکورہ احادیث، امام بیضاوی، جلال الدین سیوطی، جلا ل الدین محلی، الفیروزآبادی، الشوکانی، السمرقندی، نسفی، ابو حیان زمخشری ابن عادل ابوبکر الجزائری اور فیض الکاشانی مذید مولانا غلام رسول سعیدی، مولانا احمد سعید دہلوی، مولانا احمد رضا خان اور اور مولانا اشرف علی تھانوی نے بھی "یدعون" کا ترجمہ "پکارتے ہیں" کے بجائے "پوجتے یا عبادت کرتے ہو" کیا ہے، جو سلف صالحین کے متعین کردہ معنیٰ کا مظہر ہے۔ ان حقائق کے مطالعہ سے ثابت ہوا کہ علامہ شرف قادری نے اس آیت میں "یدعون" کا ترجمہ "پکارتے ہیں" کی بجائے "عبادت کرتے ہیں" کیا ہے وہ حسب حال، زیادہ مناسب اور سلف صالحین کی تحقیقات کا نچوڑ بھی ہے۔

(2)۔ اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ لَنْ یَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّ لَوِ اجْتَمَعُوْا لَہٗ۔ (الحج:73)

(1)۔ مفتی محمد تقی عثمانی:

تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر جن جن کو دعا کے لئے پکارتے ہو، وہ ایک مکھی بھی پیدا نہیں کرسکتے۔(آسان قرآن)

(2)۔حافظ صلاح الدین یوسف:

بے شک جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی ہر گز پیدا نہیں کرسکتے۔ (احسن البیان)

(3)۔علامہ ذیشان حیدر جوادی:

یہ لوگ جنہیں تم خدا کو چھوڑ کر آواز دیتے ہو یہ سب مل کر بھی ایک مکھی نہیں پیدا کرسکتے۔ (انوار القرآن)

(4)۔علامہ شرف قادری:

بیشک وہ بت جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو وہ اکھٹے بھی ہو جائیں تو ہر گز ایک مکھی بھی نہیں بنا سکیں گے۔ (انوار الفرقان)

(5)۔ڈاکٹر اسرار احمد:

جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ایک مکھی بھی تخلیق نہیں کر سکتے۔(بیان القرآن)

(6)۔(جاوید احمد غامدی)

حقیقت یہ ہے کہ خدا کے سوا تم جن کو پکارتے ہو، وہ ایک مکھی بھی پیدا نہیں کرسکتے۔

(البیان)

عربی تفاسیر کا مطالعہ

(1)۔الطبري (ت 310 هـ)

إن جميع ما تعبدون من دون الله من الآلهة والأصنام لو جمعت لم يخلقوا ذباباً في صغره وقلَّته،(تفسير جامع البيان في تفسير القرآن)

(2)۔ابن كثير (ت 774 ه)

أي لو اجتمع جميع ما تعبدون من الأصنام والأنداد على أن يقدروا على خلق ذباب واحد،(تفسير تفسير القرآن العظيم)

(3)۔المحلي و السيوطي (ت المحلي 864 ه)

{إِنَّ ٱلَّذِينَ تَدْعُونَ } تعبدون { مِن دُونِ ٱللَّهِ } أي غيره وهم الأصنام { لَن يَخْلُقُواْ ذُبَاباً}تفسير تفسير الجلالين)

(4)۔الماوردي (ت 450 هـ)

أحدها: أنهم الأوثان الذين عبدوهم من دون الله(تفسير النكت والعيون)

(5)۔ابن الجوزي (ت 597 هـ)

{إن الذين تدْعُون } أي: تعبدون {مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ}تفسير زاد المسير في علم التفسير

(6)۔الطوسي (ت 460 هـ

والذي عبدوه من دون الله الأصنام والاوثان { لن يخلقوا ذباباً ولو اجتمعوا له}تفسير التبيان الجامع لعلوم القرآن)

(7)۔هاشم الحسيني البحراني (ت 1107هـ)

الذين يعبدون غير الله(تفسير البرهان في تفسير القرآن)

امام الطبری،ابن کثیر، المحلی و سیوطی،الماوردی،ابن جوزی، الطوسی اور هاشم الحسيني البحراني نے اس آیت میں مذکور (تدعون)کا معنی "تعبدون"کیا ہے جس کے معنی ہیں"وہ عبادت کرتے ہیں"ان مفسرین نے اس آیت میں "پکارنے"کے معنی کو مستثنیٰ قرار دیا ہے۔ایک نظر ان آیات کے ان اردو تراجم پر بھی ڈال لی جائے جس میں ان مستند تفاسیر کو مصدرمان کر اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

آیت کے اردو تراجم کا مطالعہ:

مولانا عاشق الٰہی مدنی

بلاشبہ جو لوگ اللہ کے سوا دوسروں کی عبادت کرتے ہیں وہ ہرگز مکھی بھی پیدا نہیں کرسکتے۔(انوارالبیان)

مولانا غلام اللہ خان

جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوائے ہرگز نہ بنا سکیں گے ایک مکھی بھی۔

(جواہر القرآن)

مولانا احمد سعید دہلوی

کچھ شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر تم لوگ جن معبودوں کی پرستش کرتے ہو وہ ایک مکھی بھی ہرگز نہیں پیدا کر سکتے۔(کشف الرحمٰن)

مولانا اشرف تھانوی:

جن کی تم لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو وہ ایک (ادنیٰ) مکھی کو تو پیدا کر ہی نہی سکتے۔(بیان القرآن)

تجزیہ:

امام الطبری،ابن کثیر، المحلی و سیوطی،الماوردی،ابن جوزی،الطوسی اور هاشم الحسيني البحراني مذید مولانا عاشق الٰہی مدنی، مولانا غلام اللہ خان، مولانا احمد سعید دہلوی اور اور مولانا اشرف علی تھانوی نے بھی پکارنے کے بجائے پرستش وعبادت ترجمہ کیا ہے۔ان کے علاوہ علامہ احمد رضا خان، مولانا احمد سعید کاظمی، مولانا غلام رسول سعیدی، پیر محمد کرم شاہ، ڈاکٹر محمد طاہر القادری، ڈاکٹر غلام سرور قادری اور ڈاکٹر غلام زر قانی نے بھی سلف صالحین کے متعین کردہ معنیٰ "عبادت "ترجمہ کیا ہے۔ان حقائق سے ثابت ہوا کہ مفتی تقی عثانی نے دعا اور علامہ شرف قادری نے اس

آیت میں "تدعون"کا ترجمہ "پکارتے ہیں" کی بجائے "عبادت کرتے ہیں" کیا ہے۔ دونوں تراجم حسب حال، زیادہ مناسب اور سلف صالحین کی تحقیقات کا مظہر بھی ہیں۔

(3)۔ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَ مَا لَا يَنْفَعُهٗ۔(الحج:12)

(1)۔ مفتی محمد تقی عثمانی:

وہ اللہ کو چھوڑ ان کی عبادت کرتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچاسکتے ہیں، اور نہ کوئی فائدہ دے سکتے ہیں۔

(2)۔ڈاکٹر اسرار احمد:

وہ پکارتا ہے اللہ کے سوا ان کو جو نہ اسے ضرر پہنچاسکتے ہیں اور نہ ہی نفع دے سکتے ہیں۔

(3)۔علامہ ذیشان حیدر جوادی:

یہ اللہ کو چھوڑ کر انہیں پکارتے ہیں جو نہ انہیں نقصان پہنچاسکتے اور نہ فائدہ۔

(4)۔علامہ شرف قادری:

وہ اللہ کے سوا ایسے بتوں کی عبادت کرتے ہیں جو انہیں نفع یا نقصان کچھ بھی نہیں دے سکتے۔

(5)۔حافظ صلاح الدین یوسف:

وہ اللہ کے سوا اسے پکارتا ہے جو اسے نہ نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ اسے نفع دے سکتا ہے۔

(6)جاوید احمد غامدی:

یہ خدا کے سوا یہ ان چیزوں کو پکارتے ہیں جو نہ ان کا برا کر سکتی ہیں نہ بھلا۔

(1)۔الطبري (ت 310 هـ)

يدعو من دون الله آلهة لا تضرّه إن لـم يعبدها فـي الدنـيا ولا تنفعه فـي الآخرة إن عبدها(تفسير جامع البيان في تفسير القرآن)

(2)۔القرطبي (ت 671 ه)

{يَدْعُو مِن دُونِ ٱللَّهِ } أي هذا الذي يرجع إلى الكفر يعبد الصنم الذي لا ينفع ولا يضر.(تفسير الجامع لاحكام القرآن)

(3)۔ابن كثير (ت 774 ه)

يعني بئس هذا الذي دعاه من دون الله مولى، يعني ولياً وناصراً،(تفسير تفسير القرآن العظيم)

(4)۔المحلي و السيوطي (ت المحلي 864 هـ

{يَدْعُو } يعبد { مِن دُونِ ٱللَّهِ } من الصنم { مَا لاَ يَضُرُّهُ } إن لم يعبده { وَمَا لاَ يَنفَعُهُ } إن عبده { ذٰلِكَ } الدعاء { هُوَ ٱلضَّلاَلُ ٱلْبَعِيدُ } عن الحق.(تفسير تفسير الجلالين)

(5)۔السمرقندي (ت 375 هـ)

يعني: يعبد من دون الله {مَا لاَ يَضُرُّهُ } إن لم يعبده يعني الصنم { وَمَا لاَ يَنفَعُهُ}تفسير بحر العلوم

(6)۔

{يَدْعُواْ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لاَ يَضُرُّهُ } ، إن عصاه ولم يعبده، { وَمَا لاَ يَنفَعُهُ } ، إن أطاعه وعبده،(تفسير معالم التنزيل)

الطبريالقرطبي بن كثير المحلي و السيوطي السمرقندي

"یدعوا" کا معنی "یعبد" کیا ہے یعنی پکارنے کی بجائے عبادت کیا ہے۔اسی طرح ان اردو تراجم کا بھی مطالعہ کرتے ہیں جس میں پکارنے کی بجائے عبادت سے ترجمہ کیا گیا ہے۔

آیت کے اردو تراجم کا مطالعہ:

مولانا احمد رضا خان

اللہ کے سوا ایسے کو پوجتے ہیں ان کا برا بھلا کچھ نہ کرے یہی ہے دور کی گمراہی۔

مولانا اشرف علی تھانوی:

خدا کی عبادت چھوڑ کر ایسی چیز کی عبادت کرنے لگا جو نہ اس کو نقصان پہنچا سکتی اور نہ اس کو نفع پہنچا سکتی ہے۔

ڈاکٹر غلام سرور قادری:

وہ اللہ کے سوا اس (بت) کی عبادت کرتا ہے جو اسے نقصان نہیں پہنچا سکتا اور جو اسے نفع (بھی) نہیں دے سکتا۔(عمدۃ البیان)

مولانا عاشق الٰہی مدنی:

یہ شخص اللہ کو چھوڑ کر اس کی عبادت کرتا ہے جو اسے نہ ضرر دے نہ نفع دے۔

(انوار القرآن)

تجزیہ:

الطبريالقرطبي بن كثير المحلي و السيوطي السمرقندي مذید علامہ احمد رضا خان، مولانا اشرف علی تھانوی، ڈاکٹر غلام سرور قادری مولانا عاشق الٰہی مدنی کے علاوہ مولانا احمد سعید کاظمی، مولانا غلام رسول سعیدی، پیر محمد کرم شاہ، ڈاکٹر محمد طاہر القادری، ڈاکٹر غلام سرور قادری اور ڈاکٹر غلام زرقانی نے بھی سلف صالحین کے متعین کردہ معنی "عبادت" ترجمہ کیا ہے۔ ان حقائق سے ثابت ہوا کہ علامہ شرف قادری نے اس آیت میں "تدعون" کا ترجمہ "پکارتے ہیں" کی بجائے "عبادت کرتے ہیں" کیا ہے۔ وہ حسب حال، زیادہ مناسب اور سلف صالحین کی تحقیقات کا مظہر بھی ہے۔ ان حقائق کے مطالعہ کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ علامہ شرف قادری نے دیگر مترجمین کے بر عکس پکارنے کی بجائے عبادت ترجمہ کیا ہے وہ زیادہ مناسب اور حسب حال ہے۔

(4)۔ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ۔(الحج:13)

(1)۔حافظ صلاح الدین یوسف:

وہ اسے پکارتا ہے جس کا نقصان اس کے نفع سے زیادہ قریب ہے۔

(2)۔ڈاکٹر اسرار احمد:

وہ پکارتا ہے اس کو جس کا ضرر اس کے نفع سے قریب تر ہے۔

(3)۔علامہ شرف قادری:

وہ ایسے خود ساختہ معبود کی عبادت کرتے ہیں جس کا نقصان اس کے فائدے سے بہت زیادہ قریب ہے۔

(4)۔مفتی تقی عثمانی:

یہ ایسے (جھوٹے خدا) کو پکارتے ہیں جس کا نقصان اس کے فائدے سے زیادہ قریب ہے۔

(5)۔علامہ ذیشان حیدر جوادی:

یہ ان کو پکارتے ہیں جن کا نقصان ان کے فائدے سے زیادہ قریب تر ہے۔

جاوید احمد غامدی:

یہ ان کو پکارتے ہیں وہی جن کا نقصان ان کے نفع سے قریب تر ہے۔

عربی تفاسیر کا مطالعہ:

(1)۔السمرقندي (ت 375 هـ)

{يَدۡعُواْ مِن دُونِ ٱللَّهِ } يعني: يعبد من دون الله(تفسير بحر العلوم)

(2)۔البغوي (ت 516 هـ)

{يَدْعُواْ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لاَ يَضُرُّهُ } ، إن عصاه ولم يعبده، { وَمَا لاَ يَنفَعُهُ } ، إن أطاعه وعبده، {ذَٰلِكَ هُوَ ٱلضَّلَـٰلُ

(3)۔الطبری(ت360ھ-)

أي يعبدُ مِن دون الله ما لا يضرُّهُ إن تَرَكَ عبادتَهُ، ولا ينفعهُ (تفسير التفسير الكبير)

السمرقندي ،البغوي الطبری نے "یدعوا" سے" یعبد" مراد لی ہے یعنی پکارنے کی بجائے عبادت مراد ہے۔اسی طرح ان اردو تراجم کا بھی مطالعہ کرتے ہیں جس میں پکارنے کی بجائے عبادت ترجمہ کیا گیا ہے:

آیت کے اردو تراجم کا مطالعہ:

مولانا محمد اکرام اعوان:

وہ ایسے کو پکار رہا ہے (عبادت کر رہا ہے) کہ اس کا نقصان اس کے فائدے کی نسبت زیادہ قریب ہے۔(اسرار التنزیل)

مولانا سعید احمد دہلوی:

وہ ایسے کی عبادت کر رہا ہے جس کی عبادت کا ضرر اس کی عبادت موہوم نفع سے زیادہ قریب تر ہے۔(کشف الرحمٰن)

مولانا اشرف علی تھانوی:

اس (کی عبادت) کا ضرر بہ نسبت اس کے نفع کے زیادہ قریب (الوقوع) ہے)۔ (بیان القرآن)

تجزیہ:

السمرقندي ،البغوي الطبری مذید مولانا محمد اکرام اعوان مولانا سعید احمد دہلوی مولانا اشرف علی تھانوی کے علاوہ علامہ احمد رضا خان، مولانا احمد سعید کاظمی، مولانا غلام رسول سعیدی، پیر محمد کرم شاہ، ڈاکٹر محمد طاہر القادری، ڈاکٹر غلام سرور قادری اور ڈاکٹر غلام زرقانی نے بھی سلف صالحین کے متعین کردہ معنی "عبادت" ترجمہ کیا ہے۔ ان حقائق سے ثابت ہوا کہ مولانا اشرف قادری نے اس آیت میں "تدعون" کا ترجمہ "پکارتے ہیں" کی بجائے "عبادت کرتے ہیں" کیا ہے وہ حسب حال، زیادہ مناسب اور سلف صالحین کی تحقیقات کا مظہر بھی ہے۔

(5)۔ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔) فاطر:40)

(1)۔ مفتی محمد تقی عثانی:

(اے پیغبر) ان سے کہو: "بھلا بتاؤ تم اللہ کو چھوڑ اپنے جن من گھڑت شریکوں کی پوجا کرتے ہو۔

(2)۔حافظ صلاح الدین یوسف:

آپ کہہ دیجیے: بھلا بتاؤ تو اپنے جن شریکوں (معبودوں) کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو

(3)۔علامہ ذیشان حیدر جوادی:

آپ کہہ دیجیے کہ کیا تم لوگ ان شرکا کو دیکھا ہے جنہیں خدا کو چھوڑ پکارتے ہو۔

(4)۔علامہ شرف قادری:

آپ فرمایئے:،،ذرا بتاؤ تو سہی تمہارے خود ساختہ شریک (بت) جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو۔

(5)۔ڈاکٹر اسرار احمد:

آپ (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کہیے کہ کیا تم نے اپنے ان شریکوں کے بارے کبھی غور کیا جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو؟

جاوید احمد غامدی

اِن سے کہو، ذرا تم دیکھو تو اپنے اُن شریکوں کو جنھیں تم خدا کے سوا پکارتے ہو۔

عربی تفسیر کا مطالعہ

(1)۔السمرقندي (ت 375 هـ)

يعني: اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (تفسير بحر العلوم)

(2)۔**ابن عطية (ت 546 هـ)**

{تدعون } معناه تعبدون،(**تفسير المحرر الوجيز في تفسير الكتاب العزيز)**

(3)مقاتل بن سلیمان(ت150ه)

{ٱلَّذِينَ تَدْعُونَ } يعني تعبدون(**تفسير مقاتل بن سليمان)**

(4)**ابن عطية (ت 546 هـ)**

{تدعون } معناه تعبدون۔(**تفسير المحرر الوجيز في تفسير الكتاب العزيز)**

(5)۔**الماتريدي (ت 333هـ)**

ولا يقدر ما تعبدون من دونه خلق السماوات والأرض،(**تفسير تأويلات أهل السنة)**

آیت کے اردو تراجم کا مطالعہ:

مولانا احمد رضا خاں:

تم فرماؤ بھلا بتلاؤ تو اپنے وہ شریک جنہیں اللہ کے سوا پوجتے ہو۔(کنزالایمان)

مولانا اشرف علی تھانوی:

آپ کہیے کہ تم اپنے قرارداد شریکوں کا حال تو بتاؤ جن کو تم خدا کے سوا پوجا کرتے ہو۔

مولانا محمد اسحاق مدنی:

جن کو تم لوگ (پوجتے) پکارتے ہو اللہ (وحدہ لاشریک) کے سوا۔ (تفسیر مدنی)

مولانا محمد جوناگڑھی:

جن کو تم اللہ کے سوا پوجا کرتے ہو۔

تجزیہ:

السمرقندي، ابن عطية ، مقاتل بن سليمان الماتريدى مزید مولانا احمد رضا خاں، مولانا اشرف علی تھانوی، مولانا محمد اسحاق مدنی اور مولانا محمد جوناگڑھی ان کے علاوہ مولانا احمد سعید کاظمی، مولانا غلام رسول سعیدی، پیر محمد کرم شاہ، ڈاکٹر محمد طاہر القادری، ڈاکٹر غلام سرور قادری اور ڈاکٹر غلام زرقانی نے بھی سلف صالحین کے متعین کردہ معنی "عبادت" ترجمہ کیا ہے۔ ان حقائق سے ثابت ہوا کہ مفتی تقی عثمانی نے پوجنا اور مولانا اشرف قادری نے اس آیت میں "تدعون" کا ترجمہ "پکارتے ہیں" کی بجائے" عبادت کرتے ہیں" کیا ہے وہ حسب حال، زیادہ مناسب اور سلف صالحین کی تحقیقات کا مظہر بھی ہیں۔

(6)۔ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ، الخ۔ (الاعراف194)

علامہ شرف قادری:

بے شک تم اللہ کے سوا جن بتوں کی عبادت کرتے ہو، وہ تمہاری طرح بندے ہیں۔

حافظ صلاح الدین یوسف:

(اے مشرکو) بے شک وہ لوگ ، جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، وہ تمھی جیسے بندے ہیں۔

مفتی تقی عثمانی:

یقین جانو کہ اللہ کو چھوڑ کر جن جن کو تم پکارتے ہو، وہ سب تمہاری طرح (اللہ کے) بندے ہیں۔

ڈاکٹر اسرار احمد:

یقیناً جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے ماسوا وہ بھی تمہاری طرح کے بندے ہیں۔

علامہ جوادی:

تم لوگ جن لوگوں کو اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو سب تم ہی جیسے بندے ہیں۔

جاوید احمد غامدی

تم اللہ کے سوا جنھیں پکارتے ہو وہ بندے ہیں جس طرح تم بندے ہو۔

عربی تفاسیر کا مطالعہ:

الزمخشري (ت 538 هـ)

(1)- اي تعبدونهم وتسمونهم آلهة من دون الله(تفسير الكشاف)

(2)-القرطبي (ت 671 هـ)

{ تَدۡعُونَ}تعبدون (تفسير الجامع لاحكام القرآن)

(3)-البيضاوي (ت 685 هـ)

{إِنَّ ٱلَّذِينَ تَدۡعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ } أي تعبدونهم وتسمونهم آلهة (تفسير انوار التنزيل واسرار التأويل)

(4)-الطبري (ت 310 هـ

إن الذين تدعون أيها المشركون آلهة من دون الله، وتعبدونها شركاً منكم وكفراً بالله (تفسير جامع البيان في تفسير القرآن)

(5)القرطبي (ت 671 هـ)

{تَدۡعُونَ}تعبدون-(تفسير الجامع لاحكام القرآن)

(6)- الفيروز آبادي (ت817 ه)

{إِنَّ ٱلَّذِينَ تَدۡعُونَ } تعبدون { مِن دُونِ ٱللَّهِ } من الأصنام (تفسير تفسير القرآن)

(7)- السمرقندي (ت 375 هـ)

{إِنَّ ٱلَّذِينَ تَدۡعُونَ } يعني تعبدون { مِن دُونِ ٱللَّهِ } يعني الأصنام(تفسير بحر العلوم)

(8)۔ النسفي (ت 710 هـ

{إِنَّ ٱلَّذِينَ تَدۡعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ } أي تعبدونهم وتسمونهم آلهة(تفسير مدارك التنزيل وحقائق التأويل)

(9)۔ الخازن (ت 725 ه)

{اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ} يعني أن الأصنام التي يعبدها هؤلاء المشركون(تفسير لباب التأويل في معاني التنزيل)

آیت کے اردو تراجم کا مطالعہ:

مولانا اشرف علی تھانوی:

واقعی تم خدا کو کر جن کی عبادت کرتے ہو وہ بھی تم ہی جیسے بندے ہیں۔

مولانا محمد جوناگڑھی:

واقعی تم اللہ کو چھوڑ کر جن کی عبادت کرتے کرتے ہو وہ بھی بھی تم ہی جیسے بندے ہیں۔

پیر محمد کرم شاہ الازہری:

(اے کفار) بے شک وہ جنہیں تم پوجتے ہو ہو اللہ کے سوا بندے ہیں تمہاری طرح۔

ڈاکٹر غلام زر قانی:

بلا شبہ اللہ کے سوا جن کی تم پرستش کرتے ہو، وہ تمہاری ہی طرح بندے ہیں۔

(فیضان القرآن)

تجزیہ:

الزمخشري، القرطبي، البیضاویالطبری، فیروزآبادی، السمرقندی، النسفی، الخازن، مزید مولانا اشرف علی، مولانا محمد جوناگڑھی، پیر محمد کرم شاہ الازہری، ڈاکٹر غلام زرقانی ان کے علاوہ علامہ احمد رضا خان، مولانا احمد سعید کاظمی، مولانا غلام رسول سعیدی، ڈاکٹر محمد طاہر القادری اور ڈاکٹر غلام سرور قادری نے بھی سلف صالحین کے متعین کردہ معنی "عبادت" ترجمہ کیا ہے۔ ان حقائق سے ثابت ہوا کہ مولانا اشرف قادری نے اس آیت میں "تدعون" کا ترجمہ "پکارتے ہیں" کی بجائے "عبادت کرتے ہیں" کیا ہے وہ حسب حال، زیادہ مناسب اور سلف صالحین کی تحقیقات کا مظہر بھی ہے۔

(7)۔وَّ اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا۔(الجن:18)

مفتی محمد تقی عثمانی:

اور یہ کہ: "سجدے تو تمام تر اللہ ہی کا حق ہیں، اس لئے اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت مت کرو"

حافظ صلاح الدین یوسف:

اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کے لیے ہیں، لہٰذا اللہ کے ساتھ کسی کو بھی نہ پکارو۔

ڈاکٹر اسرار احمد:

اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کے لیے ہیں، "تو تم اللہ کے ساتھ کسی اور کو مت پکارو"

علامہ ذیشان حیدر جوادی:

اور مساجد سب اللہ کے لئے ہیں لہٰذا اسکے علاوہ کسی کی عبادت نہ کرنا۔

علامہ شرف قادری:

اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی کی عبادت نہ کرو۔

جاوید احمد غامدی

یہ بھی کہ مسجدیں اللہ ہی کے لیے ہیں ان میں اللہ کے ساتھ اور کو نہ پکارو۔

عربی تفاسیر کا مطالعہ:

(1)۔(بيضاوي (ت 685 هـ)

فلا تعبدوا فيها غيره(تفسير انوار التنزيل واسرار التأويل)

(2)۔السمرقندي (ت 375 هـ)

{فَلاَ تَدْعُواْ مَعَ ٱللَّهِ أَحَداً } يعني: لا تعبدوا أحداً غير الله تعالى، (تفسير بحر العلوم)

(3)۔ابن عبد السلام (ت 660 ہ)

{فَلا تَدْعُواْ } فلا تعبدوا معه غيره(تفسير تفسير القرآن)

(4)۔ الفيروز آبادي (ت817 ھ۔)

{فَلاَ تَدْعُواْ } فلا تعبدوا { مَعَ ٱللَّهِ أَحَداً } في المساجد۔ (تفسير تفسير القرآن)

(5) الماوردي (ت 450 ہ)

{فلا تَدْعُوا مع اللَّهِ أحَداً } أي فلا تعبدوا معه غيره۔ (تفسير النكت والعيون)

آیت کے اردو تراجم کا مطالعہ:

مولانا اشرف علی تھانوی:

اور جتنے سجدے ہیں وہ سب اللہ تعالیٰ کا حق ہیں سو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کی عبادت مت کرو۔(بیان القرآن)

مولانا فتح محمد جالندھری:

اور یہ کہ مسجدیں (خاص) خدا کی ہیں تو خدا کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو۔

مولانا احمد رضا خان:

اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی کی بندگی نہ کرو۔(کنزالایمان)

ڈاکٹر غلام زر قانی:

اور یہ کہ بے شک ساری مسجدیں اللہ ہی کے لیے ہیں لہٰذا اللہ کے ساتھ کسی اور کی پرستش نہ کرو۔(فیضان القرآن)

مولانا احمد سعید دہلوی:

اور یہ بھی وحی کی گئی ہے کہ مسجدیں اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہیں سو ان میں اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔(کشف الرحمٰن)

حافظ محمد سید احمد حسن:

اور یہ کہ مسجدیں (خاص) خدا کی ہیں تو خدا کے ساتھ کسی اور کو کی عبادت نہ کرو۔(احسن التفاسیر)

مولانا محمد اکرم اعوان:

اور یہ مسجدیں (خاص) اللہ کی عبادت کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی کی عبادت نہ کرو۔(اسرار التنزیل)

تجزیہ:

البیضاوي، السمرقندي، ابن عبد السلاما لفیروزآبادی، الماوردی مذید مولانا اشرف علی تھانوی، مولانا فتح محمد جالندھری، مولانا احمد رضا خان، ڈاکٹر غلام زر قانی، مولانا احمد سعید

دہلوی، حافظ محمد سید احمد حسن، مولانا محمد اکرم اعوان ان کے علاوہ مولانا احمد سعید کاظمی، مولانا غلام رسول سعیدی، ڈاکٹر محمد طاہر القادری اور ڈاکٹر غلام سرور قادری نے بھی سلف صالحین کے متعین کردہ معنی "عبادت" ترجمہ کیا ہے ان حقائق سے ثابت ہوا کہ مفتی تقی عثمانی، علامہ جوادی اور مولانا شرف قادری نے اس آیت میں "تدعون" کا ترجمہ "پکارنے "کی بجائے "عبادت" کیا ہے وہ حسب حال، زیادہ مناسب اور سلف صالحین کی تحقیقات کا مظہر بھی ہیں۔

(8)۔ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَ اِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا۔(النسا:117)

علامہ شرف قادری:

مشرکین اللہ کے سوا صرف زنانہ بتوں کی عبادت کرتے ہیں اور ان کی عبادت کے ذریعے صرف سرکش شیطان کی عبادت کرتے ہیں۔

ڈاکٹر اسرار احمد:

نہیں پکارتے یہ لوگ اللہ کے سوا دیویوں کو، اور وہ نہیں پکارتے کسی کو سوائے سرکش شیطان کے۔

علامہ ذیشان حیدر جوادی:

یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر بس عورتوں کی پرستش کرتے ہیں اور سرکش شیطان کو آواز دیتے ہیں۔

حافظ صلاح الدین یوسف:

وہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر دیویوں کو پکارتے ہیں، دراصل وہ سرکش شیطان ہی کو پکارتے ہیں۔

مفتی محمد تقی عثمانی:

اللہ کو چھوڑ کر جن سے یہ دعائیں مانگ رہے ہیں وہ صرف چند زنانیاں ہیں اور جس کو یہ پکار رہے ہیں وہ سرکش شیطان کے سوا کچھ نہیں۔

جاوید احمد غامدی:

(اِن پر افسوس)، یہ اللہ کے سوا پکارتے بھی ہیں تو دیویوں کو پکارتے ہیں اور پکارتے بھی ہیں تو اُسی شیطان کو پکارتے ہیں جو سرکش ہو چکا ہے۔

عربی تفاسیر کا مطالعہ:

(1)۔الزمخشري (ت 538 هـ)

{قُلْ أَنَدْعُواْ } أنعبد {مِن دُونِ ٱللَّهِ }(تفسير الكشاف)

(2)۔الرازي (ت 606 هـ)

{قُلْ أَنَدْعُواْ مِن دُونِ ٱللَّهِ } أي أنعبد من دون الله(تفسير مفاتيح الغيب ، التفسير الكبير)

(3)۔البيضاوي (ت 685 هـ)

{قُلْ أَنَدْعُواْ } أنعبد. { مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لاَ يَنفَعُنَا وَلاَ يَضُرُّنَا}تفسير انوار التنزيل واسرار التأويل)

(4)۔ المحلي و السيوطي (ت المحلي 864هـ)

{قُلْ أَنَدْعُواْ } أنعبد { مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لاَ يَنفَعُنَا}(تفسير تفسير الجلالين)

(5)۔الفيض الكاشاني (ت 1090 هـ)

{قُلْ أَنَدْعُواْ } نعبد { مِن دُونِ اللهِ مَا لاَ يَنفَعُنَا وَلاَ يَضُرُّنَا } لا يقدر على نفعنا وضرّنا(تفسير الصافي في تفسير كلام الله الوافي)

آیت کے اردو تراجم کا مطالعہ:

مولانا اشرف علی تھانوی:

یہ لوگ خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر چند زنانی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں۔(بیان القرآن)

پروفیسر حافظ محمد یار:

وہ اللہ کو چھوڑ کر دیویوں کو معبود بناتے ہیں اوہ اس باغی شیطان کو معبود بناتے ہیں۔(مطالعہ قرآن)

میاں محمد جمیل:

یہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر صرف دیویوں کی پرستش کرتے ہیں اور درحقیقت باغی شیطان کو پوجتے ہیں۔(فہم القرآن)

مولانا احمد سعید دہلوی:

یہ مشرک خدا کو چھوڑ کر صرف عورتوں کی عبادت کرتے ہیں اور یہ مشرک نہیں عبادت کرتے مگر شیطان کی جو سرکش ہے۔(کشف الرحمٰن)

مولانا ابوالاعلیٰ مودودی:

وہ اللہ کو چھوڑ دیویوں کو معبود بناتے ہیں وہ اس باغی شیطان کو معبود بناتے ہیں۔(تفہیم القرآن)

مولانا احمد رضا خان:

یہ شرک والے اللہ کے سوا نہیں پوجتے مگر کچھ عورتوں کو اور نہیں پوجتے مگر سرکش شیطان کو۔(کنزالایمان)

مولانا احمد علی:

یہ لوگ اللہ کے سوا عورتوں کی عبادت کرتے ہیں اور صرف شیطان سرکش کی عبادت کرتے ہیں۔

ڈاکٹر محمد طاہر القادری:

یہ (مشرکین) اللہ کے سوا محض زنانی چیزوں ہی کی پرستش کرتے ہیں اور یہ فقط سرکش شیطان ہی کی پوجا کرتے ہیں۔ (عرفان القرآن)

ڈاکٹر غلام زرقانی:

یہ مشرکین اللہ کے سوا زنانیوں ہی کی پرستش کرتے ہیں اور سرکش شیطان ہی کو پوجتے ہیں۔ (فیضان القرآن)

تجزیہ:

الزمخشري، الرازي، البيضاوي، المحلي و السيوطي، الفيض الكاشاني مذید مولانا اشرف علی، پروفیسر حافظ محمد یار، میاں محمد جمیل، مولانا احمد سعید دہلوی، مولانا ابوالاعلیٰ مودودی، مولانا احمد رضا خان، مولانا احمد علی، ڈاکٹر محمد طاہر القادری اور ڈاکٹر غلام زرقانی نے بھی سلف صالحین کے متعین کردہ معنی "عبادت" ترجمہ کیا ہے۔ ان حقائق سے ثابت ہوا کہ مفتی تقی عثمانی نے ایک مقام پر ترجمہ دعا، علامہ جوادی نے بھی ایک مقام پر پرستش اور مولانا شرف قادری نے اس آیت میں "تدعون" کا ترجمہ "پکارتے ہیں" کی بجائے "عبادت کرتے ہیں" کیا ہے وہ حسب حال، زیادہ مناسب اور سلف صالحین کی تحقیقات کا مظہر بھی ہیں۔

(9)۔ قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔

(لانعام:56)

مفتی محمد تقی عثمانی:

(اے پیغمبر ان سے) کہو: تم اللہ کے سوا جن (چھوٹے خدائوں) کو پکارتے ہو مجھے ان کی عبادت سے منع کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر اسرار احمد:

(اے نبی (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کہہ دیجیے کہ مجھے تو منع کر دیا گیا ہے ان کو پوجنے سے جن کو تم پکارتے ہو۔

حافظ صلاح الدین یوسف:

(اے نبی) کہہ دیجیے: بے شک مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جنھیں تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو۔

علامہ شرف قادری:

آپ فرمادیجئے" مجھے ان بتوں کی عبادت سے منع کیا گیا ہے جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو"

علامہ ذیشان حیدر جوادی:

آپ کہہ دیجیے کہ مجھے اس بات سے روکا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جنہیں تم خدا کو چھوڑ کر پکارتے ہو۔

جاوید احمد غامدی:

اے پیغمبر کہہ دو مجھے ان کی عبادت سے روکا گیا ہے جنہیں تم پکارتے ہو۔

عربی تفاسیر کا مطالعہ:

(1)۔القرطبي (ت 671 هـ)

{تَدْعُوْنَ}بمعنىتعبدون(تفسير الجامع لاحكام القرآن)

(2)۔البيضاوي (ت 685 ه)

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ،(تفسير انوار التنزيل واسرار التأويل)

(3)۔المحلي و السيوطي (ت المحلي 864 هـ)

{قُلْ إِنِّى نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ ٱلَّذِينَ تَدْعُونَ } تعبدون { مِن دُونِ ٱللَّهِ قُلْ لاَّ أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ } في عبادته(تفسير تفسير الجلالين)

(4)۔ابن عطية (ت 546 هـ)

{تَدْعُوْنَ} معناه تعبدون،(تفسير المحرر الوجيز في تفسير الكتاب العزيز)

(5)۔النسفي (ت 710 هـ)

ما تعبدون من دون الله(تفسير مدارك التنزيل وحقائق التأويل)

آیت کے اردو تراجم کا مطالعہ:

مولانا اشرف علی تھانوی:

آپ کہہ دیجیے کہ مجھ کو اس سے ممانعت کی گئی ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جنکی تم لوگ الہہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو۔

ڈاکٹر محمد طاہر القادری:

فرما دیجئے کہ مجھے اس بات روک دیا گیا ہے کہ میں ان (جھوٹے معبودوں) کی عبادت جن کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو۔(عرفان القرآن)

مولانا احمد رضا خان:

تم فرماؤ مجھے منع کیا گیا ہے کہ انہیں پوجوں جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو۔ (کنزالایمان)

تجزیہ:

القرطبي، البيضاوي، المحلي والسيوطي، ابن عطية، النسفي مزید مولانا اشرف علی تھانوی، ڈاکٹر محمد طاہر القادری اور مولانا احمد رضا خان نے بھی پکارنے کی بجائے عبادت، پرستش، اور پوجنا نے ترجمہ کیا ہے جو سلف صالحین کے متعین کردہ معنی "عبادت" ترجمہ کیا

ہے۔ ان حقائق سے ثابت ہوا کہ مولانا شرف قادری نے اس آیت میں "تدعون" کا ترجمہ "پکارتے ہیں" کی بجائے "عبادت کرتے ہیں" کیا ہے وہ حسب حال، زیادہ مناسب اور سلف صالحین کی تحقیقات کا مظہر بھی ہے۔

(10)۔ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَ لَا يَضُرُّنَا، الخ۔(الانعام:71)

علامہ شرف قادری:

آپ فرمادیجیے: "کیا ہم اللہ کے سوا اس بت کی عبادت کریں جو نہ تو ہمیں نفع دے سکتا ہے اور نہ ہی نقصان؟

علامہ ذیشان حیدر جوادی:

پیغمبر آپ کہہ دیجیے کہ ہم خدا کو چھوڑ ان کو پکاریں جو نہ فائدہ پہنچا سکتے اور نہ نقصان۔

ڈاکٹر اسرار احمد:

(اے نبی (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) ان سے) کہیے کیا ہم پکاریں اللہ کو چھوڑ ان چیزوں کو جو ہمیں نہ نفع پہنچا سکتی ہیں نہ نقصان۔

حافظ صلاح الدین یوسف:

(اے نبی) کہہ دیجیے: کیا ہم اللہ کے ان کو پکاریں جو نہ ہمیں نہ نفع دے سکتے اور نہ نقصان پہنچاسکتے؟

مفتی محمد تقی عثمانی:

(اے پیغمبر) ان سے کہو: "کیا ہم اللہ کو چھوڑ ایسی چیزوں کو پکاریں جو ہمیں نہ کوئی فائدہ پہنچاسکتی ہیں، اور نہ نقصان۔

جاوید احمد غامدی:

ان سے پوچھو کیا ہم اللہ کے سوا انہیں پکاریں جو نہ ہمیں نفع دے سکتے ہیں نہ نقصان۔

عربی تفاسیر کا مطالعہ:

(1)۔الزمخشري (ت 538 هـ)

{قُلْ أَنَدْعُواْ } أنعبد { مِن دُونِ ٱللَّهِ}(تفسير الكشاف)

(2)۔الرازي (ت 606 هـ)

{قُلْ أَنَدْعُواْ مِن دُونِ ٱللَّهِ } أي أنعبد من دون الله(تفسير مفاتيح الغيب ، التفسير الكبير)

(3)۔المحلي و السيوطي (ت المحلي 864 هـ)

{قُلْ أَنَدْعُواْ } أنعبد { مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لاَ يَنفَعُنَا}(تفسير تفسير الجلالين)

(4)۔الفيروز آبادي (ت817 هـ)

{قُلْ } يا محمد لعيينة وأصحابه { أَنَدْعُواْ } تأمروننا أن نعبد {مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لاَ يَنفَعُنَا}(تفسير تفسير القرآن)

(5)۔ابن الجوزي (ت 597 هـ)

قولہ تعالیٰ:

{ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ} أي: أنعبد مالا يضرنا إن لم نعبده، ولا ينفعنا(تفسير زاد المسير في علم التفسير)

(6)۔الفيض الكاشاني (ت 1090 هـ)

{قُلْ أَنَدْعُواْ } نعبد {مِن دُونِ اللهِ مَا لاَ يَنفَعُنَا وَلاَ يَضُرُّنَا } لا يقدر على نفعنا وضرّنا(تفسير الصافي في تفسير كلام الله الوافي)

آیت کے اردو تراجم کا مطالعہ:

مولانا اشرف علی تھانوی:

آپ کہہ دیجیے کہ کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کی عبادت کریں کہ نہ وہ ہم کو نفع پہنچاوے اور نہ وہ ہم کو نقصان پہنچاوے؟(بیان القرآن)

مولانا احمد سعید دہلوی:

اے پیغمبر آپ فرمایئے کیا ہم خدا کا چھوڑ کر ان کی عبادت کریں جو ہم کو نہ نفع پہنچا سکیں اور نہ ہم کو نقصان پہنچا سکیں۔(کشف الرحمٰن)

مولانا احمد رضا خان:

تم فرمائو کیا ہم اللہ کے سوا اس کو پوجیں جو ہمارا نہ بھلا کرے نہ برا۔(کنزالایمان)

ڈاکٹر غلام زرقانی:

آپ زرا ان سے پوچھیے کہ کیا ہم اللہ کے سوا ان کی عبادت کریں، جو نہ ہمیں فائدہ پہنچاسکتے ہیں اور نہ کسی قسم کا کوئی نقصان۔(فیضان القرآن)

ڈاکٹر غلام سرور قادری:

فرمادو کیا ہم اللہ کے سوا اس کی عبادت کریں جو ہمیں نہ نفع دے سکے اور نہ وہ ہمیں نقصان دے سکے۔(عمدۃ البیان)

تجزیہ:

الزمخشري، الرازي، المحلي والسيوطي، الفيروز آبادي، ابن الجوزي، الفيض الكاشاني مزید مولانا اشرف علیتھانوی، مولانا احمد سعید دہلوی، مولانا احمد رضا خان، ڈاکٹر غلام زرقانی نے بھی سلف صالحین کے متعین کردہ معنی "عبادت" ترجمہ کیا ہے۔ان حقائق سے ثابت ہوا کہ مولانا شرف قادری نے اس آیت میں "تدعون" کا ترجمہ "پکارتے ہیں" کی بجائے "عبادت کرتے ہیں" کیا ہے وہ حسب حال، زیادہ مناسب اور سلف صالحین کی تحقیقات کا مظہر بھی ہے۔

(11)۔ وَ لَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ،الخ۔(الانعام:
108)

علامہ شرف قادری:

مسلمانو یہ لوگ اللہ کے سوا جن بتوں کی عبادت کرتے ہیں انہیں گالی نہ دو۔

حافظ صلاح الدین یوسف:

اور مشرکین اللہ کو چھوڑ جنھیں پکارتے ہیں، تم انھیں گالی مت دو۔

ڈاکٹر اسرار احمد:

اور مت گالیاں دو (یا مت برا بھلا کہو) ان کو جنہیں یہ پکارتے ہیں اللہ کو سوا۔

مفتی محمد تقی عثمانی:

(مسلمانو) جن (جھوٹے معبودوں) کو یہ لوگ اللہ کے بجائے پکارتے ہیں، تم ان کو برا نہ کہو۔

علامہ ذیشان حیدر جوادی:

اور خبر دار تم لوگ انہیں برا بھلا نہ کہو جن کو یہ لوگ خدا کو چھوڑ پکارتے ہیں۔

جاوید احمد غامدی:

تم انہیں برا نہ کہو جنہیں یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں۔

عربی تفاسیر کا مطالعہ:

(1)۔ابن الجوزي (ت 597 هـ)

قولہ تعالی: { وَ لَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ} في سبب نزولها قولان

أحدهما: أنه لما قال للمشركين: {اِنَّكُمْ وَ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ} قالوا: لتنتهينَّ يا محمد عن سبِّ آلهتنا وعيبها، أو لنهجونَّ إلهك الذي تعبده، فنزلت هذه الآية، رواه أبو صالح عن ابن عباس.(تفسير زاد المسير في علم التفسير)

(2)۔ الفيروز آبادي (ت817 هـ)

{وَلَا تَسُبُّواْ ٱلَّذِينَ يَدۡعُونَ } يعبدون {مِن دُونِ ٱللَّهِ فَيَسُبُّواْ ٱللَّهَ عَدۡواً}(تفسير تفسير القرآن)

(3) ابن الجوزي (ت 597 هـ)

قاله قتادة. ومعنى{يدعون}: يعبدون،وهيالأصنام۔(تفسير زاد المسير في علم التفسير)

آیت کے اردو تراجم کا مطالعہ:

مولانا اشرف علی تھانوی:

اور دشنام مت دو ان کو جن کی یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہیں۔(بیان القرآن)

مولانا محمد جونا گڑھی:

اور گالی مت دوان کو جن کی یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہیں۔

مولانا احمد علی:

اور جن کی یہ اللہ کے سوا پرستش کرتے ہیں انہیں برا نہ کہو۔

مولانا احمد رضا خان:

اور انہیں گالی نہ دو وہ جن کو وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں۔(کنز الایمان)

مولانا غلام اللہ:

اور تم لوگ برا نہ کہو ان کو جن کی یہ پرستش کرتے۔(جوہر القرآن)

مولانا عبد الحمید سواتی:

اور (اے اہل ایمان) تم برا نہ کہو ان کو جن کی یہ لوگ پرستش کرتے ہیں۔(معالم العرفان)

تجزیہ:

ابن الجوزي ،الفیروزآبادی، مولانا اشرف علی تھانوی، مولانا محمد جونا گڑھی، مولانا احمد علی، مولانا احمد رضا خان، مولانا غلام اللہ، مولانا عبد الحمید سواتی نے بھی سلف صالحین کے متعین کردہ معنی "عبادت" ترجمہ کیا ہے ان حقائق سے ثابت ہوا کہ مولانا

شرف قادری نے اس آیت میں "تدعون" کا ترجمہ "پکارتے ہیں" کی بجائے "عبادت کرتے ہیں" کیا ہے وہ حسب حال، زیادہ مناسب اور سلف صالحین کی تحقیقات کا مظہر بھی ہے۔

کل گیارہ تراجم آیات کا عددی تجزیہ:

مترجمین	پکارنا	عبادت
حافظ یوسف صلاح الدین	گیارہ بار	صفر
ڈاکٹر اسرار احمد	گیارہ بار	صفر
جاوید احمد غامدی	گیارہ بار	صفر
علامہ جوادی	دس بار	ایک بار
مفتی محمد تقی عثمانی	پانچ بار	چھ بار
علامہ شرف قادری	صفر	گیارہ بار

نتیجہ: دعا یدعو دعاو دعوٰی کا تعلق "صنعت مشاکلت"، "لفظ مشترک" اور "وجوہ القرآن" سے ہے۔ جس سے مراد پکارنا، بلانا، طلب کرنا، عبادت کرنا، سوال کرنا اور قول کے ہیں۔ جس مترجم کو مذکورہ فن میں مہارت تامہ حاصل ہے وہ ہر جگہ لغوی

ترجمہ سے گریز کرے گا۔ بلکہ سیاق وسباق کو مد نظر رکھ کر ایک معنی کا اطلاق کرے گا اور دیگر کو مستثنیٰ قرار دے گا۔

مذکوہ تراجم کے مطالعہ سے یہ حقیقت عیاں ہوتی ہے کہ مترجمین نے "یدعوا"، تدعون" اور "ندعوا" کا ترجمہ "پکارنا" اور "عبادت کرنا" کیا ہے جب کہ یہ اٹل حقیقت ہے اس کا معنی پکارنا بھی ہے اور عبادت بھی مگر اس سے بھی انکار نہیں کہ یہاں بہ یک وقت دونوں معنی مراد نہیں ہو سکتے۔ مستند عربی تفاسیر اور اردو تراجم نے "تدعون" اور "یدعون" کا ایک معنی "عبادت" متعین کر کے دیگر معنی کو یہاں مستثنیٰ قرار دیا۔

ابن تیمیہ لکھتے ہیں "لفظ دعا اور "دعوت" کا استعمال قرآن میں دو مختلف معنی میں استعمال ہوا ہے ایک "عبادت" اور دوسرا "سوال" کے معنی میں جن آیتوں میں دعا لفظ "عبادت" کے لیے استعمال ہوا ہے ان میں بعض یہ ہیں: الشعراء: 213، القصص: 88، الجن: 18، النساء: 117 الرعد: 41، الفرقان: 68، الفرقان: 77 (تفسیر آیت کریمہ ص 22) جس سے ثابت ہوا کہ ان آیات میں ان مذکور الفاظ کا کوئی بھی مترجم کسی بھی زبان میں "عبادت" ترجمہ کر کے دیگر معنی مستثنیٰ قرار دے تو ایسا ترجمہ سلف صالحین کی تحقیقات کا مظہر ہو گا۔

چنانچہ اس پس منظر میں زیر بحث تراجم میں علامہ جوادی نے دوبار "عبادت/پرستش" مفتی محمد تقی عثمانی نے سات بار دعا/عبادت اور علامہ شرف قادری نے گیارہ بار "عبادت" ترجمہ کیا ہے جو مستند تفاسیر اور اردو تراجم کا ماخذ و مراجع ہے۔

✳ ✳ ✳ ✳ ✳

ادارہ تحقیقات امام احمد رضا انٹر نیشنل (سمندری)

رُشد الایمان فاؤنڈیشن سمندری (پاکستان)